13260 ـ حدیث (فاحسن الیهن) میں احسان کا معنی

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (من کانت لہ ابنتان فاحسن الیھما کن لہ سترا من النار)
(جس کی دوبیٹیاں ہوں اوروہ ان دونوں پراحسان کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے بچاؤ بن جائیں گی) اس حدیث میں لڑکیوں کےساتھ احسان کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لڑکیوں اوران طرح کی دوسری عوتوں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کی اسلامی تعلیم وتربیت کا خیال رکھا جائے اور ان کی پرورش حق پرکی جائے اور ان کی عفت وعصمت کی تگ ودوکی جائے اورانہیں ان اشیاء سے دوررکھا جو اللہ تعالی نے ان کے لیے حرام قرار دی ہیں مثلا بے پردگی اورفحاشی وغیرہ ۔

اور اسی طرح بہنوں اور بھائیوں وغیرہ کی تربیت کا بھی خیال رکھا جائے جو کہ احسان میں شامل ہے حتی کہ ان سب کی یہ تربیت کی جائے کہ وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں اوراللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے دور رہیں اور اللہ سبحانہ وتعالی کا حق اداکرتے ہوئے اس کی عبادت کریں ،تواس طرح یہ معلوم ہوا کہ صرف کھلانے پلانے اورکپڑے پہنانے سے ہی احسان مقصود نہیں بلکہ اس سے مراد تو وہ اشیاء ہیں جواس سے بھی بڑھ کر ہیں وہ دین ودنیا کے اعمال میں ان کے ساتھ احسان ہے ۔ .